**نعت**

**اقبالِ عظیم**

**شعر نمبر ۱:**

سارے نبیوں کے عہدے بڑے ہیں لیکن آقا کا منصب جدُا ہے

وہ ا مام صف ِ انبیاء ہیں ان کا رتبہ بڑوں سے بڑا ہے

**حوالۂ شاعر:**

مندرجہ بالا شعر نصاب میں شامل نعت کے شاعر اقبالِ عظیم سے اخذ کیا گیا ہے۔

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی

جیسے میرے سرکار ہیں ویسا نہیں کوئی

**تعارفِ شاعر:**

اقبالِ عظیم کا شمار دورِجدید کے اہم اور منفرد شاعروں میں ہوتا ہے۔آپ کے کلام میں حقیقت اور اصلیت کا رنگ نمایاں ہے آپ نے غزل کے علاوہ نعت میں خاصہ فرسایئ کیاور یس صنف میں خاص قدرت رکھتے ہیں ۔آپ کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے نام سے شائع ہوئی۔

**مماثل شعر:**

رسول محبتی کہئیے محمدِمصطفیٰ کہیئے

خدا کے بعد بس وہ ہیں پھر اُسکے بعد کیا کہیئے

**تشریح:**

اس شعر میں شاعر حضرت رسولِ خداﷺ کی منفرد انداز میں تعریف بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یوں تو انبیاءکرام اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسانوں کی راہِ ہدایت کے لیے آۓاور ان سب کا احترام اور ان پر ایمان لانا ہمارا فرض ہے،لیکن حضرت محمد مصطفیٰﷺ کی شانں رسالت و نبوت کو ان میں انفرادیت اور خصوصیت حاصل ہے۔وہ آخری رسول اورہیں اور قیامت تک ان کی شریعت نافذ العمل رہے گی،آپ ہی کو یہ شرف حاصل ہے کہ تمام انبیاء کرام نے آپ کی امامت میں نماز ادا کی،لہٰذا اس نسبت سے آپ کو ان سب پر فوقیت حاصل ہے۔

**شعر نمبر ۲:**

کوئ لفظوں سے ۔۔۔ان کے رقبے کی حد ہے تو کیا ہے

ہم نے اپنے بڑوں سے سنا ہے صرف اللہ اُن سے بڑا ہے

**تشریح:**

زیرِ نظر نعتیہ شعر میں شاعر کہہرہے ہیں کہ الفاظ کے ذریعے حضرت محمد مصطفیٰﷺ کی تعریف ۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں کی جاسکتی۔ان کی تعریف و توصیف اور عظمت زبان و بیان کی محتاج نہیں بلکہ اس سے ۔۔۔۔۔ہے۔قصہّ مختصر یہ کہ ہم نے اپنے بزرگوں شے اس بارے میں یہ سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بعد محمد مصطفیٰﷺ ہی سب سے لائق اور قابلِ احترام شخصیت ہیں۔

**مماثل شعر:**

بیاں کیسے کرے کوئی بھلا سیرتِ خدا اس کی

کہ جس کی ہر ادا ہر بات ہر انداز نرالا تھا

**شعر نمبر ۳:**

وہ جو اک شہر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے جلوہ گاہوں کا سلسلہ ہے

جس کی ہر صبح شمس الضحیٰ ہے جس کی ہر شام بدرالدجیٰ ہے

**تشریح:**

اس شعر میں شاعر بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ شہرِ مدینہ رسول پاکﷺ سے خاص نیت اور خصوصی حیثیت رکھتا ہے۔وہ مدینہ منورہ کی دلکش اور ۔۔۔۔۔۔۔کو خوبصورت انداز میں پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ ایسا شہر ہے نور سے روشن ہےاور یہاں رسول پاکﷺ کی موجودگی نے اس ۔۔۔۔ایسا مقدس ،نورانی اور مرکزِ انسانیت بنا دیا ہےلوگ ذیارت کی غرض سے آتے ہیں اور اس قربت کے باعث اس شہر کی صبح سورج کی طرح روشن اور چمکدار جبکہ شام چاندنی کا نظارہ پیش کرتی ہے۔

**مماثل شعر:**

طیبہ کے ذرے ذرے سے ہر سمت روشنی ہے

مرکز۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا خاک در نبیﷺ ہے

**شعر نمبر ۴:**

نام جنت کا تم نے سنا ہےجس نے اس کا نظارہ کیا ہے

میں یہاں سے تمہیں کیا بتادوں ان کی نگری کی گلیوں میں کیا ہے

**تشریح:**

اس شعر میں شاعر مدینہ منورہ کو جنت سے تشبیہ دیتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے تو جنت کے بارے میں صرف زبانی قصےّ اور باتیں سنی ہیں۔جنت کا صرف نام سنا ہے۔میں نے اپنی آنکھوں سے جنت کا نظارہ کیا ہے۔مجھے معلوم ہے کہ جنت کیسی ہے اور وہاں کیا کچھ ہے۔میں نے مدینہ کی گلیوں کا مشاہدہ کیا ہےاور کہہ سکتا ہوں کہ یہ جنت ہی ہے،میں تمھیں کیا بتاوں کہ وہاں کا حسن و جمال اور رونق افروزی کیا ہے۔تم لوگوں نے سنا ہےاور میں نے دیکھا ہے۔

**مماثل شعر:**

گذرے جس راہ سے وہ سید ۔۔۔۔ہو کر

رہ گئ ساری زمیں ۔۔۔سارا ہوکر

**شعر نمبر ۵:**

کتنا پیارا ہے موسم وہاں کا کتنی پر کیف ساری فضا ہے

تم میرے ساتھ خود چل کے دیکھو طیبہ ۔۔۔۔خاکِ شفا ہے

**تشریح:**

اس شعر میں شاعر مدینے کے خوبصورت اور سہانے موسم کا ذکر کر تے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ کی برکت اور فیض کے باعث اس شہر کی قسمت سنور گئی اور وہاں کا موسم حسین اور دلکش ہوگیا ہے،سارا ماحول خوشبووں سے معطر ہے،وہاں کی مٹی بھی ایسی تاثیر شفاء ہے کہ لوگ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور تکالیف سے نجات پالیتے ہیں۔

**مماثل شعر:**

عطر کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی چمن کی خوشبو

سب سے اچھی ہے ۔۔۔۔دیں کے وطن کی خوشبو

**شعر نمبر ۶:**

مستقل ان کی چوکھٹ عطا ہو میرے معبود یہ التجا ہے

کوئی پوچھے تو یہ کہہ سکوں میں بابِ جبریلؑ میرا پتہ ہے

**تشریح:**

اس شعر میں شاعر خدا تعالیٰ سے یہ التجا کر رہے ہیں کہ اے خدایا مجھے ہمیشہ کے لیےدرِ رسولﷺ کا گرا بنا دے یعنیٰ میں وہاں سے اب کبھی جدا نہ ہوں،اگر کوئی مجھے ڈھونڈنا چاہے یا میرا پتہ دریافت کرنا چاہے تو میں بڑے نازوفخر سے کہہ سکوں کہ میں سکونت رکھتا ہوں جہاں کے ۔۔۔۔۔۔۔حضرت جبریلؑ ہیں۔

**مماثل شعر:**

پھر جی ۔۔۔ہے کہ در کسی کے پڑے رہیں

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔درباں کئے ہوئے